و بغاوت کی سزا دینے کیلئے اورنگ زیب نے اپنے ایک ہندو جرنیل یعنی مہاراجہ جے سنگھ کو مقرر کیا۔ اور مہاراجہ جے سنگھ نے کئی دفعہ اورنگ زیب سے دکن کے بعض مسلمان سرداروں کی شکایت کی تھی کہ وہ سیواجی کے خلاف مدد بہم نہیں پہنچاتے سیواجی کی بغاوت کو مذہبی رنگ دیدینا بے انتہا نادانی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغل بادشاہوں نے اتحاد ہندو مسلم کو حد کمال ک پہنچا دیا تھا۔ اور انگریزی حکومت کو مغلوں سے سبق لینا چاہیئے۔ تاریخ ہند کے اس ذرین عہد میں مغلوں کا ہندو وائسرائے پر حکومت کرتا تھا اور ان کا مسلمان وائسرائے دکن کا حاکم تھا جہاں کی آبادی کا جزو اعظم ہندوؤں پر مشتمل تھا۔

فاضل مقرر نے آخر میں فرمایا سچے سوراج کی اس سے بہتر مثال نہیں مل سکتی۔

# بچوں کے دودھ ڈالنے اور اسہال کے اسباب اور انکا صحیح علاج

(از مجیدہ بیگم صاحبہ مبارکپوری)

گرمی اور برسات کے زمانہ میں عموماً بچوں کو بدہضمی اور اسہال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ دوا نے کے باوجود صحت کلی نصیب نہیں ہوتی اور بہت سے کمسن بچے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

سب سے پہلے بچوں کو دودھ پلانے کے وقت مقرر ہونے چاہئیں۔ جو عورتیں اپنے بچوں کو دودھ دینے کا وقت مقرر نہیں کرتیں وہ گوناگوں مصائب میں مبتلا رہتی ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جہاں بچہ رویا دودھ پلا دیا گیا۔ ایسی بہنوں کو سمجھایا جائے کہ بچوں کو ہر وقت دودھ نہیں پلانا چاہیئے۔ بلکہ ایک خاص وقت مقرر کر لینا چاہیئے تو یہ صاف اور موٹی سی بات ان کی سمجھ سے بالاتر ہو جاتی ہے۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ جہاں بچہ نے قے کی فوراً دودھ پلا دیا جاتا ہے اور نظر وغیرہ کا توہم کے تعویذ گنڈے باندھ دیئے گئے۔ یا جھاڑ پھونک شروع کر دی گئی۔ یا ذرا عقل سے کام لیا تو کسی حکیم یا ڈاکٹر کو دکھا کر ایلائی شروع کر دی۔

**قے کرنے کا سبب** ۔ بچہ بار بار دودھ اس لئے ڈالتا ہے کہ مقدار سے زیادہ معدہ میں پہنچ جاتا ہے۔ اس کی ل یوں تصور فرمایئے کہ جب آب خورہ یا گلاس میں پانی بھر دیا جائے اور گنجائش سے زاید ہو جائے تو خواہ مخواہ زمین رے گا۔ بس یہی حال بچوں کا سمجھئے کہ بچہ اگر قے کرنا شروع کر دے تو جان لینا چاہیئے کہ دودھ اس کے معدہ میں مقدار ے زائد اور بار بار دیا جاتا ہے۔

**علاج** ۔ اس کا بہترین علاج جیسا کہ میں اوپر عرض کر چکی ہوں یہی ہے کہ دودھ پلانے کا وقت مقرر کر لیا جائے، زیادہ ے زیادہ دن بھر میں چار پانچ مرتبہ اور علی ھذا القیاس رات کو بھی۔ اور جوں جوں بچہ توانا ہوتا جائے دودھ پلانیکی تعداد بھی گھٹانی

چاہیئے۔ اگر بچے کو شروع ہی سے اس کا عادی بنا دیا جائے تو کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ ہماری بہنیں اپنی نادانی سے بار بار دودھ پلانے کی عادت ڈال دیتی ہیں تو پھر خود ہی پریشان بھی ہوتی ہیں اور بچے کی صحت بھی خراب ہو جاتی ہے بچوں کے قے کرنے کے اس عملی علاج کے علاوہ ایک طبی علاج بھی لکھتی ہوں۔ وہ یہ کہ جب بچے دودھ زیادہ ڈالنے لگیں تو چونے کو پانی میں بھگو دیا جائے اور پھر اس تہ نشین چونے کے اوپر کا صاف پانی چھوٹے سے چمچے میں لیکر دن میں دو تین دفعہ پلا دیا جائے انشاءاللہ بہت جلد آرام ہو جائے گا۔ چونا کسی خاص قسم کا مراد نہیں ہے بلکہ وہی جو روزمرہ پانوں میں کھایا جاتا ہے

**بچوں کے اسہال کا دوسرا سبب** ۔ اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو اور دست آتے ہوں تو جان لینا چاہیئے کہ ماں کی غذا میں خرابی کی وجہ سے اس کے دودھ میں ضرور بالضرور نقص پیدا ہو گیا ہے۔ پس ایسے وقت میں اولاً تو یہ چاہیئے کہ ماں کے لئے اچھی غذا کا انتظام کیا جائے یعنی اسے ایسی چیز کھلائی جائے جو آسانی سے جلد ہضم ہو جائے۔ اور خون صالح پیدا کرے اور جب تک یہ نہ ہو ماں کا دودھ چھڑا کر کسی اور عورت کا دودھ پلوائیں۔ اگر یہ دشوار ہو تو گائے پالنی چاہیئے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو بکری ہی سہی۔ اور بچہ کو بکری کا دودھ استعمال کرائیں۔ بعض عورتیں دودھ کے کم ہونے یا کسی عذر کی وجہ سے مجبور ہو کر مصنوعی دودھ (یعنی ڈبہ کا) شیر خوار بچوں کو پلاتی ہیں تو ان کو جان لینا چاہیئے کہ ڈبہ کے دودھ میں نشاستہ بھی ملا ہوتا ہے۔ اور اس مصنوعی دودھ کے متعلق یونانی حکما اور ڈاکٹروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ ڈبہ کا دودھ آنتوں اور معدہ کیلئے بہت ہی ضرر رساں ہے اس کا استعمال ہرگز نہ کرانا چاہیئے۔

میری پرزور گذارش اور دلی تمنا ہے کہ اس پر ہماری بہنیں خود عمل کریں اور ناخواندہ بہنوں کو سنا کر اس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں تاکہ ان کے نونہال خوش و خرم رہ کر ان کی روحانی مسرت کا باعث بنیں۔

---

## رباعیات حافظ

(از جناب محمد یونس صاحب حافظ مبارک پوری)

(۱)

پھر دکھا ہند میں اسلام کے جوہر مسلم
کانپیں اغیار ترے رعب سے تھر تھر مسلم
غیر قوموں کی طرح بزدل و کمزور نہ بن
طوق و زنجیرِ غلامی ہیں تو پھنکر مسلم

(۲)

شرک و بدعت کی تو بنیاد ہلا دے مسلم
بلکہ جڑ کھود کے دنیا سے مٹا دے مسلم
سارے عالم کو پلا کے تو شراب اطہر
مست و دیوانۂ توحید بنا دے مسلم

(۳)

رکھ مساکین و یتامیٰ سے محبت مسلم
اور محتاج و ایامیٰ سے بھی الفت مسلم
اپنی تو قوتِ حق داد پہ ہو کر مغرور
کر نہ کمزوروں سے "بیوگان" تنہا رعداوت مسلم